ملفوظاتِ
اعلیحضرت
مرتبہ:
مفتیٔ اعظم ہند
رحمۃ اللہ علیہ
مولانا مصطفٰے رضا خان قادری
ALAHAZRAT NETWORK
اعلیٰحضرت نیٹ ورک
www.alahazratnetwork.org

میں کبھی رجعت نہیں، پھر سادات کرام کا افلاس کیا تعجب کی بات ہے، سید صاحب نے فرمایا واللہ میری تسکین ہوگئی وہ اب زندہ موجود ہیں اس روز سے کبھی شاکی نہ ہوئے۔

مولوی عبدالرحمٰن صاحب جے پوری۔ حضور حاجی عبدالجبار صاحب کو اکثر اوقات پریشانی رہتی ہے۔

ارشاد: لاحول شریف کی کثرت کریں یہ ۹۹ بلاؤں کو دفع کرتی ہے ان میں سب سے آسان ترین پریشانی ہے اور ۶۰ بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے روز پی لیا کریں۔

عرض ۸۳: برکتِ روزی کی کوئی دُعا حضور ارشاد فرمائیں میں آج کل بہت پریشان ہوں۔

ارشاد: ایک صحابی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کی دنیا نے مجھ سے پیٹھ پھیر لی۔ فرمایا کیا وہ تسبیح تمہیں یاد نہیں جو تسبیح ہے ملائکہ کی اور جس کی برکت سے روزی دی جاتی ہے، خلق دنیا آئے گی تیرے پاس ذلیل وخوار ہو کر طلوعِ فجر کے ساتھ سو بار کہا کر سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ط وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ ان صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سات دن گزرے تھے کہ خدمت اقدس میں حاضر ہوئے عرض کی حضور دنیا میرے پاس اس کثرت سے آئی، میں حیران ہوں کہاں اٹھاؤں کہاں رکھوں، اس تسبیح کا آپ بھی ورد رکھیں، حتیٰ الامکان طلوع صبح صادق کے ساتھ ہو ورنہ صبح سے پہلے جماعت قائم ہو جائے تو اس میں شریک ہو کر بعد کو عدد پورا کیجئے اور جس دن قبل نماز بھی نہ ہو سکے تو خیر طلوع شمس سے پہلے۔

مولف: مصر کے میناروں کا تذکرہ ہوا، اس پر فرمایا:

ارشاد: ان کی تعمیر حضرت آدم علےٰ نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام سے چودہ ہزار برس پہلے ہوئی نوح علیہ السلام کی اُمت پر جس روز عذابِ طوفان نازل ہوا ہے، پہلی رجب تھی بارش بھی ہو رہی تھی اور زمین سے بھی پانی اُبل رہا تھا۔ بحکم رب العٰلمین نوح علیہ السلام نے ایک کشتی تیار فرمائی جو ۱۰ رجب کو تیرنے لگی، اس کشتی پر ۸۰ آدمی سوار تھے جس میں دو نبی تھے (حضرت آدم وحضرت نوح علیہم السلام) حضرت نوح علیہ السلام نے اس کشتی پر حضرت آدم علیہ السلام کا تابوت رکھ لیا تھا اور اس کے ایک جانب مرد اور دوسری جانب عورتوں کو بٹھایا تھا۔ پانی اس پہاڑ سے جو سب سے بلند تھا ۳۰ ہاتھ اونچا ہو گیا تھا دسویں محرم کو چھ ماہ کے بعد سفینہ مبارک جودی پہاڑ پر ٹھہرا۔ سب لوگ پہاڑ سے اترے اور پہلا شہر جو بسایا اس کا سوق الثمانین نام رکھا، یہ بستی جبل نہاوند کے قریب متصل موصل واقع ہے، اس طوفان میں روئے زمین پر سوائے ان کے اور عمارت نہ تھی، امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے انہیں عمارتوں کی نسبت منقول ہے بَنَ الْھَرَمَانِ النَّسْرُفِیْ سَرْطَان یعنی دونوں عمارتیں اس وقت بنائی گئیں جب ستارہ نسر نے برج سرطان میں تحویل کی تھی، نسر دو ستارے ہیں: نسر واقع ونسر طائر اور جب مطلق بولتے ہیں تو اس سے نسر واقع

مراد ہوتا ہے۔ ان کے دروازے پر ایک گدھ کی تصویر ہے اور اس کے پنجہ میں گنگچہ ہے جس سے تاریخ تعمیر کی طرف اشاہ ہے مطلب یہ کہ جب نسر واقع برج سرطان میں آیا اس وقت یہ عمارت بنی جس کے حساب سے بارہ ہزار چھ سو چالیس سال ساڑھے آٹھ مہینے ہوتے ہیں کہ ستارہ چونسٹھ برس قمری سات مہینے ستائیس دن میں ایک درجہ طے کرتا ہے اور اب برج جدی کے سولھویں درجہ میں ہے تو جب سے چھ برج ساڑھے پندرہ درجے سے زائد طے کر گیا، آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تخلیق سے بھی تقریباً پونے چھ ہزار برس پہلے کے بنے ہوئے ہیں کہ ان کی آفرینش کو سات ہزار برس سے کچھ زائد ہوئے لاجرم یہ قوم جن کی تعمیر ہے کہ پیدائش آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پہلے ساتھ ہزار برس زمین پر رہ چکی ہے۔

عرض۸۴: حضور انہیں ۸۰ انسانوں کی اولاد ہو کر دنیا بڑھی۔

ارشاد: پسماندگان طودان سے کسی کی نسل نہ بڑھی، صرف نوح علیہ السلام کی نسل تمام دنیا میں ہے۔ قرآن عظیم فرماتا ہے: وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبَاقِيْنَ اسی لئے انہیں آدم ثانی کہتے ہیں۔

عرض۸۵: کیا حضرت نوح علیہ السلام نے دنیا میں ایک ہزار برس قیام فرمایا۔

ارشاد: نہیں بلکہ تقریباً سولہ سو برس تک تشریف فرما رہے۔

عرض۸۶: حضور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام پر بھی حج فرض ہوا تھا۔

ارشاد: ان پر فرضیت کا حال خدا جانے۔ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام حج کرتے رہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کا تخت ہوا پر اڑتا ہوا جا رہا تھا جب کعبہ معظمہ سے گزرا تو کعبہ رویا اور اور بارگاہ احدیت میں عرض کی کہ ایک نبی تیرے انبیاء سے اور ایک لشکر تیرے لشکروں سے گزرا نہ مجھ میں اترا نہ نماز پڑھی، اس پر ارشاد باری تعالیٰ ہوا: نہ رو! میں تیرا حج اپنے بندوں پر فرض کروں گا جو تیری طرف ایسے ٹوٹیں گے جیسے پرندہ اپنے گھونسلے کی طرف اور ایسے روتے ہوئے دوڑیں گے جس طرح اونٹنی اپنے بچہ کے شوق میں اور تجھ میں نبی آخر الزماں کو پیدا کروں گا جو مجھے سب انبیاء سے زیادہ پیارا ہے۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

عرض۸۷: غرور بالفتح اور گرور بالضم میں کیا فرق ہے۔

ارشاد: غرور بالفتح فریبی اور بالضم فریب

عرض۸۸: زید اپنے عیال واطفال کو اپنے بھانجے یا بھتیجے کی نگرانی میں چھوڑ کر باہر چلا گیا، اس کے چلے جانے کے بعد عورت کے بچہ پیدا ہوا، اس کی اطلاع خاوند کو دی گئی، اس نے کچھ جواب نہ دیا یہاں تک کہ جب واپس آیا تب بھی محض خاموش رہا، نہ کچھ کہا نہ سنا اور پھر باہر چلا گیا۔ پھر ایک لڑکی پیدا ہوئی اس کی خبر اطلاع دینے پر اس نے جواب لکھا کہ تم میری عورت پر تہمت لگاتے